سوال

(209) مسجد قریب ہونے کے باوجود دکان میں جماعت کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے چند عزیز ہیں جن کا عمل یہ ہے کہ وہ اپنی دکان پر ظہر عصر اور مغرب کی نماز جماعت سے پڑھتے ہیں جب کہ ان کی دکان سے مسجد کا فاصلہ اتنا ہے کہ اگر پیدل چلا جائے تو زیادہ سے زیادہ دس منٹ میں پہنچا جا سکتا ہے اور اگر موٹر سائیکل پر جائیں تو زیادہ سے زیادہ تین منٹ لگیں گے اور ان کے پاس موٹر سائیکلیں بھی موجود ہیں کیا ان کا یہ عمل قرآن و حدیث کے مطابق ہے یا اس کے خلاف ہے ؟ کیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اتنی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز با جماعت مسجد میں جا کر ادا کرنی چاہیے۔ ایک نابینے آدمی کو عذر کے باوجود آپ نے مسجد کی جماعت سے پیچھے رہنے کی اجازت نہیں دی۔ حالانکہ اس کی آسانی اور سہولت کے پیشِ نظر کہا جا سکتا تھا، کہ گھر ہی میں جماعت کرا لیا کرو۔ لہٰذا ان لوگوں کو چاہیے کہ سستی اور کاہلی چھوڑ کر ہر نماز با جماعت مسجد میں پڑھا کریں۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب المساجد: صفحہ: 199

محدث فتویٰ